پلڈاٹ
نومبر 2019
جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے کوشاں

پاکستان کی خواتین ارکان اسمبلی کے لئے بریفنگ پیپر

کمیٹیوں میں موثر کردار

6 نومبر 2019

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو
ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

پلڈاٹ

نومبر 2019

جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے کوشاں

پاکستان کی خواتین ارکان اسمبلی کے لئے بریفنگ پیپر

کمیٹیوں میں موثر کردار

6 نومبر 2019

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو
ڈویلپمینٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

پلڈاٹ ایک ملکی، خودمختار، غیر جانبدار اور بلا منافع بنیادوں پر کام کرنے والا تحقیق اور تربیتی ادارہ ہے جس کا مقصد پاکستان میں جمہوریت اور جمہوری اداروں کا استحکام ہے۔

پلڈاٹ، پاکستان کے ایکٹ برائے اندراجِ تنظیم 1860 کے تحت، ایک بلا منافع کام کرنے والے ادارے کے طور پر اندراج شدہ ہے۔

کاپی رائٹ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرنسی ۔پلڈاٹ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

پاکستان میں طباعت کردہ

اشاعت: اکتوبر 2019

آئی ایس بی این: 978-969-558-742-3

اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ، پلڈاٹ کے واضح حوالے کے ساتھ، استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تعاون

International Republican Institute
IRI
advancing democracy worldwide

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو
ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

اسلام آباد آفس: پی، او، باکس 278، F-8، پوسٹل کوڈ: 44220، اسلام آباد، پاکستان
لاہور آفس: پی، او، باکس 11098، L.C.C.H.S، پوسٹل کوڈ: 54792، لاہور، پاکستان
ای میل: info@pildat.org ویب: www.pildat.org

مندرجات

پیش لفظ	05
تعارف	07
اسمبلی میں کمیٹیوں کا کردار	07
کمیٹی میں ارکان کی اہمیت	11
کمیٹی کا موثر رکن کیسے بنا جائے	12
• خود کو باخبر رکھئے	12
• اپنے کردار کو سمجھئے	12
• ایجنڈے سے باخبر رہئے	13
• پارلیمان اور سول سوسائٹی میں رابطے کا ذریعہ بنئے	15
• باقاعدہ اور بھرپور شرکت	15
• پیش بینی	15
• ساتھی ارکان کمیٹی سے مانوسیت	16
• پابندی وقت	16
• اظہار رائے کے وقت کا انتخاب	17
• شرکت کے اصول	17
• عوامی شرکت میں سہولت کاری	18
حوالہ جات	19

پیش لفظ

"کمیٹیوں میں موثر کردار۔۔ پاکستان کی خواتین ارکان اسمبلی کے لئے بریفنگ پیپر" کے عنوان سے یہ پیپر پلڈاٹ نے پاکستان کی پارلیمان اور صوبائی اسمبلیوں کی خواتین ارکان اسمبلی کے لئے تیار کیا ہے۔

پاکستانی پارلیمان اور صوبائی اسمبلیوں کی منتخب خواتین ارکان کی رائے ہے کہ پاکستانی اسمبلیوں میں زیادہ موثر کردار ادا کرنے کے لئے انہیں سازگار ماحول درکار ہے۔ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ اسمبلیوں میں زیادہ موثر کردار ادا کرنے کے لئے ان کی صلاحیت سازی کے لئے تسلسل سے کام کیا جائے۔خواتین ارکان اسمبلی کی صلاحیت سازی کے حوالے سے یہ بات اہم ہے کہ ان کا بطور رکن کمیٹیؐ کردار مستحکم کیا جائے اور اس کا مرکزی نکتہ یہ ہے کہ ان کے بطور کمیٹی رکن کردار کو موثر بنایا جائے۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جس طرح کسی ملک یا علاقے کے مسائل زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں، اسی طرح ان پیچیدہ معاملات سے نمٹنے میں کمیٹیوں کا کردار بھی زیادہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔اس پیپر میں اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ کمیٹیوں میں کام کی کیا اہمیت ہے اور کس طرح خواتین ارکان اسمبلی ایک موثر کمیٹی رکن کا کردار ادا کر سکتی ہیں۔

اعلان لاتعلقی

اس پیپر کے مندرجات اور حقائق کی درستگی کو یقینی بنانے کی ہر ممکن سعی کی گئی ہے۔تاہم کوئی چوک یا سہو غیر ارادی ہو گی۔

اسلام آباد

اکتوبر 2019

تعارف

دنیا بھر میں سیاسیات پر ہونے والی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ خواتین ارکان اسمبلی، عام طور پر ایسی قانون سازی کرتی ہیں جو بالخصوص خواتین کی بہبود کے لئے ہوتی ہے۔[1] پاکستان کی قومی اسمبلی کے معاملے میں دیکھا گیا ہے کہ حالیہ سالوں میں خواتین ارکان اسمبلی، قانون سازی، حق نمائندگی اور نگرانی کے عمل میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں اپنے ساتھی مرد اراکین کی نسبت زیادہ فعال رہی ہیں۔ اس سے اس تحقیق کی بھی تائید ہوتی ہے[2] کہ خواتین کی دلچسپی والے معاملات میں مقننہ میں خواتین ارکان اسمبلی کی زیادہ تعداد، ان معاملات کی وکالت کرنے میں مرد ارکان کی نسبت زیادہ موثر ثابت ہوسکتی ہیں اور یہ کہ خواتین ارکان اسمبلی کے خود اپنے مقاصد اور مفادات ہوتے ہیں جن کے حصول کے لئے وہ زیادہ محنت کرتی ہیں اور اس عمل میں مرد ارکان، اسمبلی میں ان کے ساتھ اس صورت میں شامل ہو سکتے ہیں کہ اگر اسمبلیوں میں خواتین کی نمائندگی میں اضافہ کر دیا جائے۔[3]

انٹر پارلیمانی یونین کے مطابق "اگرچہ اب دنیا بھر کی پارلیمان میں زیادہ خواتین منتخب ہو کر آتی ہیں، تاہم صنفی مساوات اب بھی دور ہے اور موجودہ پیش رفت بہت سست ہے۔ حتیٰ کہ جہاں خواتین کی تعداد زیادہ ہے، ایک ان دیکھی رکاوٹ وہاں بھی موجود ہے۔[4]" جہاں ایک طرف پارلیمان میں نسبتاً شفاف نمائندگی کے لئے مرد اور خواتین دونوں کو یکساں مواقع فراہم کرنے کے لئے سیاسی عزم اور موزوں قانونی اور پالیسی فریم ورک ضروری ہیں، وہیں ایسی فضا ہموار کرنے کے لئے ٹھوس اور منظم کاوش ضروری ہے جو پارلیمان میں خواتین کے زیادہ فعال کردار کے لئے سازگار ہو۔[5]

پاکستان کی پارلیمان اور صوبائی اسمبلیوں کی منتخب ارکان اس بات پر متفق ہیں کہ پاکستانی اسمبلیوں میں خواتین کے زیادہ موثر کردار کے لئے سازگار فضا ضروری ہے۔ ان کا یہ مطالبہ ہے کہ اسمبلیوں میں زیادہ موثر کردار ادا کرنے کے لئے ان کی صلاحیت سازی کے لئے تسلسل سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

اسمبلی میں کمیٹیوں کا کردار

پارلیمانی جمہوریت میں پالیسی سازی ایک منتخب حکومت کا بنیادی حق ہوتا ہے۔ تاہم اسمبلیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات پر نظر رکھیں کہ حکومتی پالیسیوں پر کس طرح عملدرآمد ہو رہا ہے۔ نگرانی کے اس عمل کے دوران کمیٹیوں کے ارکان پالیسیوں پر اثر انداز ہونے اور اصلاحات کے لئے سفارشات مرتب کرنے میں حکومت کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔

کسی بھی اسمبلی میں کمیٹیوں کے کردار سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اگرچہ ہر اسمبلی میں مختلف امور کی سرانجام دہی کے لئے کئی طرح کی کمیٹیاں ہوتی ہیں، تاہم کمیٹیوں کا سب سے اہم کام قانون سازی کا جائزہ لینا اور حکومتی پالیسیوں اور ان پر عملدرآمد پر نظر رکھنا ہے۔ چونکہ مسودات قانون، مجوزہ ترامیم یا

حکومت کی کسی وزارت یا محکمے کی کارکردگی کا جائزہ لینے سے متعلق پیچیدہ معاملات پر بحث کے لئے اسمبلی کے اپنے اجلاس میں وقت محدود ہوتا ہے‘ لہذا ہر اسمبلی مخصوص معاملات کی تحقیقات اور مجوزہ قوانین یا ترامیم پر غور کے لئے مخصوص دلچسپی والی کمیٹیاں تشکیل دیتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جوں جوں کسی ملک یا خطے کو درپیش مسائل زیادہ پیچیدہ ہو گئے ہیں‘ ان پیچیدہ معاملات کو نمٹانے میں کمیٹیوں کا کردار بھی زیادہ اہم ہو گیا ہے۔ جیسے جیسے دنیا بھر میں قوانین کے بارے میں رائے عامہ حاصل کرنے کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے‘ اسی طرح پوری دنیا میں عوام کو پارلیمان سے قریب لانے اور قانون سازی میں زیادہ عوامی آرا شامل کرنے کے لئے پارلیمانی کمیٹیاں ایک وسیلے کے طور پر زیادہ اہمیت اختیار کرتی جا رہی ہیں۔

پاکستان کی اسمبلیوں میں اگرچہ ہر اسمبلی خاص معاملات کے لئے اور کبھی کبھار معین مدت کے لئے جتنی ضروری ہوں اتنی کمیٹیاں قائم کر سکتی ہیں‘ تاہم حکومت پر مستقل نظر رکھنے کے لئے سٹینڈنگ کمیٹیاں تشکیل دی جاتی ہیں جن میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی ہر وزارت یا محکمے کے لئے علیحدہ سٹینڈنگ کمیٹی ہوتی ہے۔

مقننہ کی ہر کمیٹی اسمبلی کا ہی عکس ہوتی ہے کیونکہ اس میں اسمبلی کی تمام جماعتوں کی نمائندگی ہوتی ہے اور وہ کسی خاص معاملے کا جائزہ لے کر اسمبلی کو مشاورت فراہم کرتی ہے۔ قانون سازی یا قانونی ترامیم کے علاوہ‘ حکومتی وزارتوں یا محکموں کی نگرانی کے لئے تشکیل کردہ سٹینڈنگ کمیٹیوں کے پاس اس وزارت یا محکمے یا اس سے منسلک اداروں کے بجٹ‘ انصرام‘ تفویض کردہ قانون سازی‘ عوامی عرضداشت ہائے اور پالیسیوں کا جائزہ لینے اور اپنی سفارشات ان وزارتوں اور محکموں کو بھیجنے کا اختیار بھی ہوتا ہے۔ تاہم یہ اختیارات پاکستان کی تمام اسمبلیوں کی کمیٹیوں کو حاصل نہیں ہیں۔

پاکستانی پارلیمان میں‘ یعنی قومی اسمبلی اور سینیٹ دونوں میں کمیٹیوں کے پاس از خود کارروائی یعنی suo motu کا اختیار موجود ہے۔ Suo Motu (از خود کارروائی) ایک لاطینی اصطلاح ہے جس سے مراد ہے کہ "از خود طور پر"۔ جہاں تک کمیٹی کے اختیارات کا تعلق ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کمیٹی متعلقہ وزارت اور اس سے منسلک ڈویژنوں اور عوامی اداروں کے بارے میں از خود کارروائی کر سکتی ہے۔ از خود کارروائی کا اختیار کمیٹی کو کسی وزارت اور اس سے منسلک ڈویژنوں سے متعلق پالیسیوں‘ بجٹ‘ انصرام‘ قانون سازی اور عوامی عرضداشت ہائے طلب کرنے اور اس کی دادرسی کا مجاز بناتا ہے۔

اگرچہ صوبائی اسمبلیوں کی کمیٹیوں کو "کسی مسودہ قانون یا کسی بھی معاملے کو جو اسمبلی اس کے سپرد کرے" کے جائزے کا اختیار دیا گیا ہے‘ تاہم ان کے پاس محکموں کی پالیسیوں اور امور کار کے جائزے کے وہ وسیع اختیارات نہیں ہیں جو پارلیمان کی کمیٹیوں کو حاصل ہیں۔ صوبائی اسمبلیوں میں کمیٹیاں خود کو معاملات سپرد کئے جانے کے لئے اسمبلی یا سپیکر پر انحصار کرتی ہیں۔ پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں کی کمیٹیوں کو حاصل

اختیارات کے حوالے سے متعلقہ قواعد ذیل میں دیئے جارہے ہیں:

1. صوبائی اسمبلی بلوچستان کے قواعد انضباط کار کے مطابق "صوبائی حکومت کے محکمے یا محکموں سے متعلق[6] قانون سازی کے جائزے کے لئے" سٹینڈنگ کمیٹیوں کا انتخاب قائد ایوان کے انتخاب کے بعد 90 دن کے اندر کیا جائے گا۔ مسودہ قانون کے جائزے کے اختیارات کے علاوہ اسمبلی نے مارچ 2018 میں اسمبلی قواعد میں ایک ترمیم کے ذریعے متعلقہ محکمے کو اس امر کا پابند بنایا کہ وہ "محکمے کے امور، کارکردگی اور چیلنجز کے بارے میں کمیٹی کو بریف کرے گا۔" کمیٹی چیئرپرسن کے انتخاب کے بعد ہر کمیٹی کو دی جانے والی اس بریفنگ کی بنیاد پر ہر کمیٹی کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ "متعلقہ محکمے کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات پر مبنی ایک جامع رپورٹ تیار کرے اور یہ رپورٹ اسمبلی میں برائے بحث مباحثہ پیش کرے۔" اس طرح بلوچستان اسمبلی کو متعلقہ حکومتی محکمہ کے جائزے کے وسیع تر اختیارات دیئے گئے ہیں تاہم ایسا وہ ہر اسمبلی کے آغاز پر صرف ایک دفعہ کر سکتی ہے۔

2. صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ کے قواعد انضباط کار 1988 (17 جولائی 2018 تک ترمیم شدہ)[7] کے مطابق مسودہ قانون کے جائزے کے لئے سلیکٹ کمیٹی تشکیل دی جا سکتی ہے جبکہ ہر حکومتی محکمہ کے لئے سٹینڈنگ کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے جو "قواعد کار حکومت کے تحت اس محکمے کو تفویض کردہ امور کو نمٹائے گی یا ایسے کسی دیگر معاملے کو نمٹائے گی جو اسمبلی اس کے سپرد کرے۔" قاعدہ 155 کے مطابق "کمیٹی مسودہ قانون یا کسی ایسے معاملے کی جانچ کرے گی جو اسمبلی اس کے سپرد کرے اور ایسی سفارشات بشمول قانون سازی کے لئے تجاویز کے ساتھ اپنی رپورٹ اسمبلی میں پیش کرے گی جنہیں وہ موزوں تصور کرے۔" صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ کی کمیٹیوں کے پاس ازخود کارروائی کا اختیار نہیں ہے۔

3. قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب کے قاعدہ 155 کے مطابق "کسی رکن کی تحریک پر اسمبلی متعلقہ کمیٹی کو ایسا کوئی معاملہ سپرد کر سکتی ہے جس کا وہ کمیٹی جائزہ لے گی۔" لہذا پنجاب اسمبلی کے قواعد[8] کمیٹی کو یہ اختیار نہیں دیتے کہ وہ ازخود کارروائی کر سکے اور کسی وزارت یا محکمے سے متعلق معاملات کا جائزہ لے سکے۔

4. صوبائی اسمبلی سندھ نے اپنے قواعد انضباط کار دسمبر 2013 میں از سر نو وضع کئے ہیں اور اپنی کمیٹیوں کو یہ وسیع تر اختیارات دیئے ہیں۔ قاعدہ (7)167 ان کمیٹیوں کو اختیار دیتا ہے کہ وہ "متعلقہ محکمہ اور اس سے منسلک اداروں کے بجٹ، انصرام، تفویض کردہ قانون سازی، عوامی عرضداشت ہائے اور پالیسیوں کا جائزہ لیں اور محکمے کو اپنی تحقیقات اور

سفارشات کی رپورٹ بھیجیں اور محکمہ کمیٹی کو دو ہفتے کے اندر جواب بھیجنے کا پابند ہوگا۔"[9]

تاہم کمیٹی کا کام مشاورتی نوعیت کا ہوتا ہے اور اس کی سفارشات پر عمل لازمی نہیں ہوتا۔ کمیٹی خواہ کسی خاص مقصد کے لئے تشکیل دی جائے یا اس کا کام سرکاری محکمے یا وزارت پر نظر رکھنا ہو یا اسے اسمبلی کی جانب سے کوئی کام یا کوئی قانون یا ترمیم سپرد کی جائے تو اسے سفارشات مرتب کرکے واپس اسمبلی کے پاس غور وخوض کے لئے بھیجنا ہوتی ہیں۔

کسی اسمبلی میں جو کمیٹی بھی بنائی جاتی ہے وہ اسمبلی کا ہی عکس ہوتی ہے جس میں اسمبلی میں موجود تمام جماعتوں کی نمائندگی ہوتی ہے اور وہ اسمبلی کو مشاورت دینے کے لئے کسی معاملے کی جانچ کرتی ہے۔

لہذا کمیٹی کسی بھی نوعیت کی ہو وہ مختلف معاملات کی تفصیلی جانچ کرتی ہے جو اسمبلی کے اجلاسوں میں ممکن نہیں ہوتی۔ اس طرح اس بات کی ضرورت اور اہمیت اور بڑھ جاتی ہے کہ کمیٹی کا ہر رکن اس بات کو یقینی بنائے کہ کمیٹی میں ہونے والی بحث و تمحیص نہایت تفصیلی، قرین مصلحت اور عملی نوعیت کی ہو۔

پاکستان کی اسمبلیوں میں ان کے آغاز پر ارکان سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کس کمیٹی کا رکن بننا چاہتے ہیں۔ ایک رکن اسمبلی بیک وقت دو یا زیادہ کمیٹیوں کا رکن بن سکتا ہے۔ اگرچہ اسمبلیوں کے قواعد وضوابط اس بات کا اہتمام کرتے ہیں کہ نئی اسمبلی آنے کے بعد ایک مقررہ مدت میں کمیٹیوں کا انتخاب عمل میں آجائے جیسے قومی اسمبلی کے قواعد کے مطابق قائد ایوان کے منتخب ہونے سے 30 دن کے اندر کمیٹیوں کے ارکان کا انتخاب ضروری ہے[10] البتہ تمام اسمبلیوں میں یہ دورانیہ ایک جیسا نہیں ہے۔ مثال کے طور پر صوبائی اسمبلی پنجاب اور بلوچستان کے قواعد کے تحت عام انتخابات کے بعد قائد ایوان کے منتخب ہونے کے 90 دن کے اندر کمیٹیوں کا انتخاب ضروری ہے۔ انتخاب کا ایک باضابطہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے جس کے ذریعے ارکان کو مختلف کمیٹیوں کا رکن منتخب کیا جاتا ہے۔ کمیٹی اس وقت فعال ہوتی ہے جب اس کے چیئرپرسن کا انتخاب ہو جاتا ہے۔ چیئرپرسن کا انتخاب کمیٹی ارکان کرتے ہیں۔ اگرچہ ارکان چیئرپرسن کا انتخاب کرتے ہیں تاہم ایسا اس جماعت کی مشاورت اور نامزدگی سے ہوتا ہے جس کو اس کمیٹی کی صدارت دی جاتی ہے۔ قومی اسمبلی کے قواعد کے مطابق کمیٹیوں کے انتخاب کے بعد کمیٹی چیئر کا انتخاب 30 یوم کے اندر کرنا ضروری ہے۔

برطانیہ میں، جس کے پارلیمانی نظام کو پاکستان میں اپنایا گیا ہے، اہم سلیکٹ کمیٹیوں (جنہیں پاکستان میں محکمانہ یا سٹینڈنگ کمیٹیاں کہا جاتا ہے) کے چیئرپرسن کے انتخاب کا طریق کار حالیہ سالوں میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اس سے قبل وہاں چیئر کا انتخاب پاکستان ہی کی طرح تھا جس میں پارلیمانی پارٹی چیئرپرسن کو نامزد کرتی تھی، تاہم اب سلیکٹ کمیٹیوں کے زیادہ تر چیئرپرسن کا انتخاب تمام ارکان اسمبلی براہ راست کرتے ہیں۔[11]

کمیٹی میں ارکان کی اہمیت

ہر اسمبلی میں دیگر امور کے علاوہ کمیٹیاں مجوزہ قانون کی جانچ حکومتی اخراجات اور بجٹ کے جائزے اور حکومتی پالیسیوں پر موثر عملدرآمد کی نگرانی کا اہم کام سرانجام دیتی ہیں۔ لہذا یہ بات اہم ہے کہ کمیٹیوں کے ارکان کو انتظامیہ کی نگرانی میں اپنے کردار کی اہمیت سے اچھی طرح شناسائی ہو نیز اہم قومی یا صوبائی پالیسیوں اور ان پر عملدرآمد پر اثرانداز ہونے کا بھی ادراک ہو۔ مثال کے طور پر وہ کمیٹیاں جو کسی حکومتی محکمے یا وزارت کی کارکردگی پر نظر رکھنے کی ذمہ دار ہوں انہیں ان پیچیدہ سرکاری امور کار کی بنیادی معلومات ہونی چاہئیں جن کو وہ وزارتیں یا محکمے سرانجام دیتے ہیں اور یہ کہ وہ کس طرح بجٹ اخراجات اور پالیسی عملدرآمد سے متعلق معاملات کو نمٹاتے ہیں۔

اگرچہ کمیٹی رکن کا اہم فریضہ نگرانی کا ہے تاہم اس کمیٹی اور متعلقہ حکومتی وزارت یا محکمے کے درمیان تعلقات کار محاذآرائی پر مبنی نہیں ہونے چاہئیں۔ وہ کمیٹیاں بہت موثر ہوتی ہیں جو بطور نگران پوری طرح باخبر ہوتی ہیں اور مثبت انداز فکر رکھتی ہیں۔ کمیٹی اور اپنے متعلقہ محکمے یا وزارت کے ساتھ مثبت تعلقات کار برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ کمیٹی ارکان کے پاس اس امر کو سمجھنے کے لئے بے شمار مواقع ہوتے ہیں کہ حکومت کس طرح کام کرتی ہے، سرکاری امور و فرائض کا موجودہ نظام کیا ہے، حکومت کے شہریوں سے تعلق کی نوعیت کیا ہے اور حکومت انہیں خدمات تک رسائی کیسے فراہم کرتی ہے۔ یہ معلومات، ارکان اسمبلی کو باخبر رکھنے اور پاکستان میں عوامی خدمت میں انتہائی ضروری اصلاحات لانے میں بہت زیادہ مددگار ہو سکتی ہیں۔

علاوہ ازیں، کمیٹی کا رکن ہونا محض معلومات حاصل کرنے یا نیٹ ورک کا حصہ بننے کے لئے ہی ضروری نہیں بلکہ یہ انتہائی باوقار وسیلہ ہے جس کے ذریعے ارکان، بالخصوص وہ ارکان جو پہلی بار منتخب ہوئے ہوں یا جو کسی خاص کمیٹی کے پہلی بار رکن بنے ہوں، میں دیگر ساتھی ارکان اور چیئر کے ساتھ کام کر کے اور باخبر اور مفید کردار ادا کر کے اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

ایک نئے یا پہلی بار کسی کمیٹی کے بننے والے رکن کے لئے سیکھنے کے عمل کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اسے کمیٹی میں کام کے دوران سینئر ارکان سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ ایسا بالخصوص ان کمیٹیوں میں سودمند رہتا ہے جن میں طویل عرصے سے چلے آرہے ارکان اور چیئر ہوتے ہیں جو کمیٹیوں کو اپنے تجربات سے مستفید کرتے ہیں۔ نئے یا پہلی بار رکن بننے والے ارکان ان کو دیکھ کر بہت کچھ سیکھتے ہیں۔

وہ کمیٹی ارکان جو معاملات کو سمجھنے کے لئے وقت نکالتے ہیں اور جو کمیٹی میں زیر غور معاملے پر غور میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیاری کرتے ہیں، قانون سازی کے عمل پر اہم اثرات مرتب کر سکتے ہیں اور حکومتی پالیسیوں اور ان پر عملدرآمد کی نگرانی کی ذمہ داری موثر انداز سے ادا کر سکتے ہیں، اس طرح وہ کسی کمیٹی کے رکن کے طور پر اپنے وقت کا بہت عملی اور مفید استعمال کر سکتے ہیں۔

کمیٹی کا موثر رکن کیسے بنا جائے

خود کو باخبر رکھئے

بطور کمیٹی رکن موثر انداز سے کام کرنے کے لئے اولین اور اہم ترین تقاضا ہے کہ کمیٹی کے امور کو منضبط کرنے والے قواعد وضوابط کو پڑھا اور سمجھا جائے۔ اگرچہ قواعد، کمیٹی کے کام کرنے کے حوالے سے بنیادی ضروری معلومات فراہم کرتے ہیں تاہم ارکان کو چاہیئے کہ وہ کمیٹی کے ساتھ منسلک عملے سے بھی معاونت طلب کریں جو کمیٹیوں کے ساتھ کام کرنے میں مہارت اور تجربہ رکھتے ہیں اور کمیٹیوں کے کام کرنے کے حوالے سے ضروری معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

اپنے کردار کو سمجھئے

کمیٹیوں میں انتخاب کے طریق کار سے قطع نظر یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ ایک دفعہ جب کوئی رکن کسی کمیٹی کا حصہ بن جاتا ہے تو وہ انفرادی حیثیت کا حامل ہو جاتا ہے اور اسے ہمیشہ اپنی سوچ کے مطابق ووٹ دینا چاہیئے۔ اسمبلی کارروائی کے برعکس، جہاں کسی پارٹی کے ارکان بعض معاملات میں پارٹی پالیسی کے مطابق ووٹ دینے کے پابند ہوتے ہیں، کمیٹیوں میں یہ پابندی نہیں ہوتی۔

یاد رہے کہ پاکستان کے آئین میں محض کچھ مخصوص معاملات میں ارکان اسمبلی کو پارٹی کی ہدایات کے مطابق ووٹ دینے کا پابند کیا گیا ہے۔ آئین کا آرٹیکل 63-A کہتا ہے کہ:

"اگر کسی ایوان میں کسی ایک سیاسی جماعت پر مشتمل پارلیمانی پارٹی کا کوئی رکن۔۔۔

(ب) اس پارلیمانی پارٹی کی طرف سے جس سے اس کا تعلق ہو، جاری کردہ حسب ذیل سے متعلق کسی ہدایت کے برعکس ایوان میں ووٹ دے یا ووٹ دینے سے اجتناب کرے۔۔۔

(اول) وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ کے انتخاب؛ یا

(دوم) اعتماد یا عدم اعتماد کے ووٹ؛ یا

(سوم) کسی مالی مسودہ قانون یا آئینی (ترمیمی) مسودہ قانون؛

تو پارٹی کا سربراہ تحریری طور پر اعلان کر سکے گا کہ وہ اس سیاسی جماعت سے منحرف ہو گیا ہے۔۔۔"

لہذا، ماسوائے مذکورہ بالا آئینی تقاضے کے منتخب ارکان پر کوئی دیگر آئینی یا قانونی قدغن نہیں ہے کہ وہ قانون سازی یا دیگر معاملات پر اپنی مرضی سے اپنی رائے کا اظہار نہیں کر سکتے۔

بنیادی بات یہ ہے کہ کمیٹیوں میں مختلف نکتہ ہائے فکر اور مہارت رکھنے والے افراد اکٹھے ہوتے ہیں تاکہ وہ کسی مجوزہ قانون کے جائزے یا حکومتی پالیسیوں اور ان پر عملدرآمد کی نگرانی کے حوالے سے پوری آزادی سے اپنی مہارت، رائے اور

علم کا اظہار کر سکیں تا کہ ایک اتفاق رائے حاصل کیا جائے اور ملک یا صوبے میں بہتر جمہوری گورننس لائی جا سکے۔ لہذا کمیٹیوں کا مقصد پارٹی نمائندوں کے گروپ کو اکٹھا کرنا نہیں جو اپنی اپنی پارٹی کی نمائندگی تک محدود رہیں۔

بلاشبہ ارکان کو یہ آزادی حاصل ہوتی ہے کہ وہ اپنی پارٹی کا نکتہ نظر سامنے رکھیں یا کمیٹی کی توجہ عوام کے تحفظات‘ جیسے صنفی معاملات‘ کی جانب مبذول کروائیں تا کہ مختلف نکتہ ہائے نظر اور تحفظات پر مبنی نتیجے تک پہنچنے کے لئے کمیٹیوں کی معاونت کی جا سکے‘ ہر کمیٹی رکن کا فرض ہے کہ وہ کمیٹی کی کارروائی کے بارے میں اپنے ووٹرز یا پارٹی کی نسبتاً زیادہ باخبر ہو اور مکمل معلومات اور محتاط غور وخوض پر مبنی ایسے فیصلے کرنے میں معاونت کرے جو مجموعی طور پر ملک یا صوبے کے لئے سود مند ہوں۔

ارکان کو اس بات کی آزادی ہوتی ہے اور وہ اس بات کے پابند بھی ہوتے ہیں کہ کمیٹی میں اپنی پارٹی یا عوام کی جانب سے کوئی سفارش پیش کر سکیں اور جب ایک دفعہ یہ نکتہ نظر پیش ہو جاتا ہے تو ہر رکن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ضمیر کے مطابق ووٹ دے اور بات کرے جسے وہ ملک یا صوبے کے بہترین مفاد میں بہتر تصور کرے۔

ایجنڈے سے باخبر رہیے

کمیٹی اجلاس کے ایجنڈے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ارکان کو پتہ ہونا چاہئے کہ اجلاس میں کن امور پر غور ہو گا۔ لہذا ایجنڈا اس طرح مرتب ہونا چاہئے کہ ارکان کو زیر غور لائے جانے والے معاملات کا بخوبی علم ہو سکے۔ ایک اچھے ایجنڈے میں بنیادی ضروری معلومات شامل ہوتی ہیں تا کہ ارکان کو بہتر فیصلہ سازی میں معاونت مل سکے۔

اگرچہ مختلف اسمبلیوں اور مختلف کمیٹیوں کے قواعد مختلف ہو سکتے ہیں تاہم ارکان کو چاہئے کہ وہ مطالبہ کریں کہ انہیں جتنا زیادہ ممکن ہو کمیٹی کے اجلاس سے قبل جامع تحریری ایجنڈا فراہم کیا جائے۔ کم از کم تین مکمل ایام کار پہلے تو ایجنڈا ملنا ہی چاہئے تا کہ ارکان کو اسے پڑھنے‘ سمجھنے اور تیاری کے لئے مناسب وقت ملے‘ یہ بات زیر غور معاملے پر بھی منحصر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر جامع دستوری ترمیم پر بحث کی تیاری کے لئے گھنٹوں بلکہ دنوں کی تیاری درکار ہوتی ہے۔ جبکہ کسی موجودہ قانون پر عملدرآمد یا کسی وزارت یا محکمے کی کارکردگی کے جائزے کے لئے نسبتاً کم وقت درکار ہو سکتا ہے۔

ایک اجلاس کے لئے اچھی تیاری کی غرض سے ہر رکن کو درکار وقت کی اہمیت پر زور دینے کی وجہ یہ ہے کہ اسمبلی کی کمیٹی میں سرانجام دی جانے والی کارروائی کی پیچیدگیوں کو اجاگر کیا جا سکے۔ لہذا ہر رکن کو کارروائی اور کمیٹی کی جانب سے لئے جانے والے فیصلوں میں موثر شراکت کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہئے۔

ایک کمیٹی رکن کے کردار کی ادائیگی میں اس سے زیادہ کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہو سکتی کہ وہ کمیٹی کی کارروائی اور ایجنڈے کے بارے میں تیار یا باخبر نہ ہو۔ اگرچہ کسی رکن کا واسطہ ایسے ارکان سے پڑ سکتا ہے جو تیاری کے لئے کم وقت دیتے

ہیں اور اجلاس میں برائے نام اظہار رائے کرتے ہیں' تو ایسے ارکان کے رویے سے یہ سیکھنا چاہئے کہ مجھے ایسا نہیں کرنا ہے۔ تیاری نہ کرنا اور معلومات نہ حاصل کرنا کمیٹی اجلاس کے قیمتی وقت کے ضیاع کے مترادف ہے اور اس طرح کمیٹی کے دیگر ارکان کا اس رکن کے بارے میں یہ تصور بنتا ہے کہ وہ غیر سنجیدہ ہے۔

ارکان کو اس چیز کا لازمی خیال رکھنا چاہئے کہ ایسا نہ ہو کہ اجلاس کی تیاری کے وقت وہ اپنی مرضی سے کسی ایجنڈے کے کسی خاص پہلو کی تیاری کر لیں اور دیگر کو نظر انداز کر دیں۔ ہر کمیٹی رکن کو اپنی خاص دلچسپی' تجربے یا سہولت سے قطع نظر ایجنڈے کے تمام آئٹمز کو پڑھنا' سمجھنا اور باخبر رائے کی تیاری کرنا لازم ہے۔ نامکمل تیاری سے نہ صرف یہ کہ وہ رکن پوری طرح موثر کردار ادا نہیں کر سکتا بلکہ وہ کمیٹی بھی پوری طرح موثر نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہر رکن فہرست کارروائی کے تمام آئٹمز پر باخبر فیصلہ سازی کے لئے پوری طرح تیار نہ ہو۔

اگرچہ بطور رکن کمیٹی' جامع ایجنڈا طلب کرنا اس کا حق ہے' تاہم یہ بھی یاد رہنا چاہئے کہ کوئی رکن' کمیٹی سٹاف کے علاوہ بھی متعلقہ ماہرین' فریقین' سیاسی جماعت یا اپنے ووٹرز سے مشاورت کر کے بھی اجلاس میں شرکت کی تیاری کر سکتا ہے۔ ایسا اس وقت ضروری ہو جاتا ہے جب رکن کو کسی خاص مجوزہ قانون' کسی ترمیم یا کسی وزارت یا محکمے کی باضابطہ نگرانی کو سمجھنے کے لئے وقت صرف کرنا ہوتا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ارکان' اسمبلی سے باہر بھی معلومات اور مہارت کا ایک حلقہ احباب رکھیں جو کمیٹی کے کام کے حوالے سے ان کی رہنمائی کر سکیں۔ زیادہ تر معاملات میں ایسا حلقہ احباب پہلے سے موجود نہیں ہو گا لیکن پارلیمان سے باہر دستیاب مہارت کو اکٹھا کر کے خاصے موثر انداز سے اور سرعت سے بنایا جا سکتا ہے۔

اجلاس کی تیاری کے حوالے سے ایک اہم نکتہ یہ ہے کہ Minutes یعنی روداد کو پڑھ کر اپنے آپ کو اس کارروائی سے آگاہ رکھا جائے جو گزشتہ یا سابقہ اجلاسوں میں ہوئی ہو۔ اکثر گزشتہ اجلاس کی روداد کو ایجنڈے کے ساتھ بھیجا جاتا ہے جو مسودے کی شکل میں ہوتی ہے اور جس کی کمیٹی کے آنے والے اجلاس میں توثیق کی جاتی ہے یا اس میں ترمیم کی جاتی ہے۔ چونکہ توثیق شدہ روداد ریکارڈ کا حصہ بنتی ہے' اس لئے یہ بات اہم ہے کہ کمیٹی ارکان اسے بغور پڑھیں اور اگر ضرورت ہو تو اس میں ترمیم بھی کریں۔

روداد پر زور دینے کے پیچھے ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ جب ایک دفعہ کسی کمیٹی کی روداد میں فالو اپ ایکشن ریکارڈ ہو جائے تو موثر اور متحرک ارکان' باقاعدگی سے فالو اپ اور عملدرآمد کے لئے اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

یاد رہے کہ موثر کمیٹی رکن بننے کے لئے وقت دینا پڑتا ہے لہذا مختلف کمیٹیوں کی رکنیت کا انتخاب کرتے وقت ارکان کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ انہیں اتنی کمیٹیوں کی رکنیت نہیں لینی چاہئے جنہیں وہ موثر طریقے سے نبھا نہ سکیں۔

پارلیمان اور سول سوسائٹی میں رابطے کا ذریعہ بنئے

پارلیمنٹ اور قانون سازی کی صلاحیتوں کو مستحکم بنانے کے لئے پُرعزم ادارے کے طور پر پلڈاٹ نے نومبر 2011 میں پارلیمانی کمیٹیوں اور پاکستان کی سول سوسائٹی اور تحقیقی اداروں کی ایک ڈائریکٹری اور ڈیٹا بیس مرتب اور شائع کی تھی جو پرنٹ اور آن لائن دونوں صورتوں میں دستیاب ہے۔[12] پلڈاٹ کی اس کاوش کا مقصد پارلیمان اور سول سوسائٹی میں پائے جانے والے خلا کو دور کرنا اور کمیٹیوں میں زیر غور معاملات کے حل میں پیشہ ورانہ تحقیقی وسائل کے استعمال میں پارلیمان کو معاونت فراہم کرنا تھا۔ ڈائریکٹری میں خیبر پختونخواہ پنجاب اور سندھ کی صوبائی اسمبلیوں اور متعلقہ سول سوسائٹی تنظیموں کے مابین لنکس فراہم کئے گئے تھے۔ اس میں بلوچستان کی صوبائی اسمبلی کی کمیٹیوں کو اس لئے شامل نہیں کیا گیا تھا کیونکہ ڈائریکٹری کی اشاعت کے وقت ان کا انتخاب نہیں ہوا تھا۔

کمیٹیوں میں زیر غور معاملات کے بارے میں سوسائٹی سے غیر جانبدارانہ آرا کے حصول کے لئے پیشہ ورانہ اداروں، تحقیقی اور مشاورتی تنظیموں سمیت سول سوسائٹی تنظیموں کو پارلیمان اور پارلیمانی کمیٹیوں سے منسلک کرنا ضروری ہے۔ ایسا پاکستان میں زیادہ ضروری اس لئے ہے کہ پارلیمان اور پارلیمانی کمیٹیوں کو پارلیمان کے اندر سے ملنے والی تحقیقی صلاحیت محدود ہے۔ اگرچہ ڈائریکٹری میں دی گئی کچھ معلومات متروک ہو چکی ہیں، تاہم یہ اب بھی اہم وسیلہ بن سکتی ہے جس کے ذریعے کمیٹی ارکان کو پارلیمان سے باہر دستیاب وسائل کا پتہ چل سکتا ہے اور وہ انہیں بروئے کار لا سکتے ہیں۔

باقاعدہ اور فعال شرکت

ایک موثر کمیٹی رکن ہونے کے حوالے سے کمیٹی اجلاسوں میں باقاعدگی سے شرکت بہت اہم ہے۔ ان دیکھی اور اچانک پیش آنے والی صورت حال کے ماسوا، ارکان کو کمیٹی اجلاسوں میں باقاعدگی سے شرکت کرنی چاہئے۔

کمیٹی اجلاسوں میں موثر شرکت کا مطلب ان میں بھرپور شرکت بھی ہے یعنی دوران بحث اہم نکات نوٹ کرنا۔ یہ بات اہم ہے کہ سنجیدہ بحث اور فیصلہ سازی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ارکان کمیٹیوں کے اجلاسوں میں پیشہ ورانہ انداز سے شرکت کے لئے تیار نہ ہوں۔

نومنتخب ارکان اسمبلی یا جو ارکان پہلی مرتبہ کسی کمیٹی کے رکن بنے ہوں، ان کے لئے ایسے سینئر ارکان کی موجودگی میں ہچکچاہٹ غیر فطری نہیں جو موثر ہونے کے لئے جانے جاتے ہیں۔ تاہم، ان تجربہ کار اور سینئر ارکان کے ساتھ کام کر کے نئے ارکان یہ بات سیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح ایک اچھا کمیٹی رکن بنا جائے۔

پیش بینی

ایک موثر کمیٹی رکن ہونے کے لئے یہ بھی اہم ہے کہ کمیٹی کے ایجنڈے کے بارے میں آپ پیش بین ہوں۔ کمیٹی کے معاملات اور امور میں باقاعدہ اور موثر شرکت کا مطلب یہ ہے کہ کوئی رکن یہ تجویز دے کہ کمیٹی کسی خاص معاملے کو زیادہ توجہ دے۔ زیادہ تر اسمبلیوں میں کمیٹی چیئر کے پاس یہ اختیار ہوتا

ہے کہ وہ ذیلی کمیٹیاں تشکیل دیں جو کسی خاص ایجنڈا آئٹم پر توجہ دیں۔ پیش بین سوچ کسی اہم ذیلی موضوع پر موثر ایجنڈا ترتیب دینے اور کمیٹی کی توجہ مبذول کرانے میں معاون ہوتی ہے۔

ساتھی ارکان کمیٹی سے مانوسیت

کمیٹی کے نئے ارکان کے لئے اہم ہے کہ وہ کمیٹی کے دیگر ساتھی ارکان سے خود کو مانوس کریں۔ جتنا جلد ہو سکے اپنے دیگر ساتھی ارکان کے نام، ان کی جماعتوں اور اجلاسوں میں ان کے نکتہ ہائے نظر کے بارے میں معلومات حاصل کریں جس سے نئے ارکان خود کو اجلاسوں میں زیادہ آسودہ محسوس کریں گے۔

صرف دیگر ارکان سے واقفیت ہی نئے ارکان کے لئے ضروری نہیں ہے۔ چونکہ کمیٹی کا اہم کام کسی مسودہ قانون یا کسی معاملے کی مکمل اور اچھی طرح جانچ کے لئے اپنا وقت صرف کرنا اور ایوان میں اس کی رپورٹ پیش کرنا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ یہ سفارشات اتفاق رائے سے مرتب کی جائیں۔ ارکان کے باہمی تعلقات کا اس رفاقت پر منتج ہوتے ہیں جو متفقہ حل اور سفارشات تک پہنچنے میں معاون ہوتی ہے۔ چونکہ اسمبلی کی کمیٹیاں جماعتی سیاست میں نہیں الجھتی ہیں جیسا کہ اسمبلی کے اجلاسوں میں دیکھا جاتا ہے، کمیٹیوں کے موثر ہونے کا ایک سبب مختلف سیاسی جماعتوں سے منسلک ارکان کے مابین پائی جانے والی ہم آہنگی ہے۔

پابندی وقت

اگرچہ کمیٹی اجلاسوں میں شرکت کے لئے پابندی وقت ضروری ہے، تاہم نئے ارکان جو کمیٹی کی کارروائی سے شناسائی حاصل کر رہے ہوں، انہیں چاہئے کہ وہ وقت سے کچھ دیر قبل ہی اجلاس میں پہنچ جائیں تاکہ انہیں کمیٹی اجلاس کے ماحول سے شناسائی حاصل ہو اور انہیں کمیٹی سٹاف اور ایسے ارکان سے جو پہلے ہی آچکے ہوں، دوستانہ تبادلہ خیال کا موقع مل سکے۔ اکثر اوقات کمیٹی چیئر بھی وقت سے پہلے آجاتے ہیں اور نئے ارکان کو ان سے بات چیت کا موقع مل جاتا ہے اور وہ اچھا محسوس کرتے ہیں۔

پابندی وقت صرف یہ نہیں ہے کہ وقت سے پہلے یا وقت پر وہاں پہنچا جائے۔ اس سے مراد یہ بھی ہے کہ اجلاس میں شروع سے آخر تک شرکت کی جائے اور بحث مباحثہ میں پوری طرح حصہ لیا جائے۔

اگرچہ ہر اسمبلی میں قواعد میں تبدیلیاں آ رہی ہیں اور اب زیادہ تر اسمبلیوں میں کمیٹیوں کے اجلاس، اسمبلی کے اجلاسوں کے دوران ہوتے ہیں تاکہ ارکان اسمبلی ان میں زیادہ سے زیادہ شرکت کر سکیں اور اخراجات میں بھی کمی لائی جا سکے۔ ارکان کو صرف اسی وقت کمیٹی اجلاس چھوڑ کر جانا چاہئے جب ایسا کرنا ناگزیر ہو جیسے ایوان میں ووٹنگ ہو رہی ہو۔ اگر کمیٹی میں اہم مجوزہ قانون سازی زیر غور ہو تو کمیٹی اپنے اجلاس کو تھوڑی دیر کے لئے ملتوی کر کے اسمبلی اجلاس میں شرکت کر سکتی ہے اور بعد میں اپنا اجلاس دوبارہ شروع کر سکتی ہے۔

اظہار رائے کے وقت کا انتخاب

کمیٹی میں نئے رکن کو اپنے اضطراب پر قابو پانے کے لئے ایسا کرنا چاہئے کہ وہ کمیٹی چیئر سے پہلے ہی درخواست کرے کہ اس کا موقف دوسرے ارکان سے پہلے لے لیا جائے تاکہ اسے یہ فکر لاحق نہ ہو کہ اگر وہ بعد میں بولے گا تو اس کا نکتہ نظر پہلے کوئی اور پیش کر چکا ہوگا۔

اگرچہ یہ بظاہر واضح ہدایت لگتی ہے، تاہم نئے ارکان کے لئے یہ آسان ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ ایسا درست طریق کار اپنائیں کہ انہیں چیئر اظہار رائے کے لئے مناسب وقت پر موقع دے۔ یہ بات اہم ہے کہ جب کوئی رکن اظہار رائے کرنا چاہے تو وہ واضح اشارہ دے جیسے وہ اپنے نام کی تختی کو عمودی رُخ پر رکھ دے یا اپنا ہاتھ بلند کرے یا جس طرح کچھ مخصوص کمیٹیوں کا طریق کار ہو اس پر عمل کرے تاکہ چیئر کو پتہ چلے کہ وہ مخاطب ہونا چاہتا ہے۔

شرکت کے اصول

جیسا کہ پہلے آ چکا ہے کہ اگرچہ کمیٹی اجلاس میں ارکان کو ہر ایجنڈا آئٹم پر اظہار رائے کے لئے تیار ہونا چاہئے، تاہم کسی رکن کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ ہر ایجنڈا آئٹم پر بات کرے۔ کمیٹی اجلاس میں دیگر ارکان کی جانب سے کئے گئے اظہار خیال کو دہرانے میں وقت ضائع کرنے کی بجائے کوئی رکن دیگر ارکان کے نکتہ ہائے نظر سے اتفاق کر سکتا ہے۔

اجلاس کے لئے تیاری کا مطلب یہ بھی ہے کہ رکن نہائت جامع، مختصر اور بر محل نکتہ نظر پیش کرے۔ اسمبلی اجلاس کے برعکس، کمیٹی اجلاس میں ارکان کو ضرورت نہیں ہوتی نہ ان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ لمبی تقاریر کریں۔ ہر کمیٹی اجلاس کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ کثیر الجماعتی ارکان کا ایک گروپ ہر رکن کے نکتہ ہائے نظر کے ذریعے کسی بہتر فیصلے تک پہنچے۔ اس کو سہل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ارکان اپنی آرا کو مختصر اور جامع رکھیں تاکہ کمیٹی کے ایجنڈا پر ٹھوس اور نتیجہ خیز بحث کی جا سکے۔

کسی بحث یا مذاکرے پر اطلاق پذیر ایک عمومی قاعدہ[13] کسی اسمبلی کی کمیٹی کے اجلاسوں پر بھی اطلاق پذیر ہوتا ہے۔ لہذا ایک رکن صرف اس وقت بحث میں حصہ لے جب کوئی نئی بات کہنی ہو۔ ایسا اس وقت ہو سکتا ہے جب کوئی متبادل نکتہ نظر پیش کرنا ہو یا کسی دوسرے رکن کے پیش کردہ نکتہ نظر سے مختلف بات کرنی ہو یا کسی دوسرے رکن کے موقف کے جواب میں کوئی بات کرنی ہو۔ دیگر حالات میں کوئی رکن اجلاس میں زیر غور معاملے کے بارے میں اپنی حمائت کا اظہار کر سکتا ہے جس سے بحث کو زیادہ سود مند بنایا جا سکتا ہے۔

اگر کوئی رکن کسی اجلاس میں دی جانے والی ہدایت یا نتیجے سے اتفاق نہیں کرتا تو اپنا اختلافی نوٹ دے سکتا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ کمیٹی کو چاہئے کہ وہ ہر کمیٹی رکن کے موقف سے استفادہ کرے خصوصاً جب وہ ایک مدلل اختلاف رائے ہو تاکہ کمیٹی ارکان پوری طرح غور و خوض کے بعد ایک اچھے فیصلے تک پہنچ سکیں۔

عوامی شرکت میں سہولت کاری

اگرچہ حالیہ سالوں میں پاکستانی اسمبلیوں نے شہریوں کی رسائی بہتر بنانے کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے، تاہم اب بھی اسمبلی کی کارروائی میں شہریوں کی شرکت بہت کم اور محدود ہے۔ دنیا بھر میں کمیٹیاں ایسے مواقع فراہم کرتی ہیں جن کے ذریعے شہریوں کو اسمبلیوں کی کارروائی میں شامل ہونے کی دعوت دی جاتی ہے۔ ایسا عموماً مجوزہ قانون سازی میں ہوتا ہے جس کے لئے کمیٹیوں میں عوامی شنوائی کی جاتی ہے یا پھر زیر غور معاملے کے بارے میں ماہرین کی رائے حاصل کی جاتی ہے۔ کمیٹی کے متحرک رکن ہونے کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ ارکان کمیٹیوں میں قواعد کے مطابق دستیاب ذرائع کے ذریعے شہریوں کی زیادہ موثر شراکت میں کردار ادا کریں۔ جہاں موجودہ قواعد میں ایسا کچھ نہیں ہے یا قواعد خاموش ہیں، تو ارکان ان قواعد میں ترامیم تجویز کر سکتے ہیں اور متعلقہ کمیٹی اور منتخب قیادت کو قائل کر سکتے ہیں کہ وہ ایک متحرک اور نوخیز ملک کے بدلتے ہوئے تقاضوں کے مطابق ان قواعد میں ضروری ترامیم کریں۔

حوالہ جات

1. Vox.Com, [Website], 2019, https://www.vox.com/2016/7/27/12266378/electing-women-congress-hillary-clinton (accessed September 15, 2019).
2. Lse.ac.uk, [Website], 2019, http://eprints.lse.ac.uk/57183/1/blogs.lse.ac.uk-On_average_women_in_Congress_are_more_effective_lawmakers_than_men.pdf (accessed September 15, 2019).
3. The Washington Post, [Website], 2019, https://www.washingtonpost.com/news/monkey-cage/wp/2015/03/07/what-would-change-if-there-were-more-women-in-congress-more-than-you-think/?noredirect=on (accessed September 15, 2019).
4. IPU.org, [Website], 2019, https://www.ipu.org/our-impact/gender-equality/women-in-parliament (accessed September 15, 2019).
5. Ibid.
6. Provincial Assembly of Balochistan Rules of Procedure and Conduct of Business, 1974 (as modified up to July 16, 2018), http://www.pab.tdea.pk/wp-content/uploads/2018/09/Balochistan-Assembly-Rules-of-Procedure-5-April-2018.pdf (accessed October 08, 2019)
7. The Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 (as modified upto July 17, 2018), https://www.pakp.gov.pk/rules-of-procedure/ (accessed October 08, 2019).
8. Provincial Assembly of the Punjab Committee Rules, https://www.pap.gov.pk/en/committees/committee-rules (accessed October 08, 2019).
9. Rules of Procedure of the Provincial Assembly of Sindh, 2013, http://www.pas.gov.pk/uploads/downloads/Rules%20of%20Procedure%20of%20the%20Provincial%20Assembly%20of%20Sindh.pdf (accessed October 08, 2019)
10. Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007 [As modified upto the 17th December, 2018] http://na.gov.pk/uploads/documents/1546937939_831.pdf (accessed September 15, 2019)
11. For details on the revised process of election of UK House of Commons Select Committee Chairs, please see https://www.parliament.uk/about/how/committees/select/election-of-hoc-select-committee-chairs/ (accessed September 19, 2019).
12. The PILDAT Directory and Database of the Parliamentary Committees and Civil Society/Research Organisations of Pakistan, November 2011, can be accessed online at pildat.org at this link: http://irc.pildat.com/csodirectory/index.asp
13. University of Western Australia, [Website], 2019, http://www.governance.uwa.edu.au/committees/principles/meetings/set-up/member#rewards (accessed September 17, 2019)

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو
ڈویلپمینٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

اسلام آباد آفس : پی، او، باکس 278، F-8 ، پوسٹل کوڈ: 44220، اسلام آباد، پاکستان
لاہور آفس: پی، او، باکس 11098، L.C.C.H.S ، پوسٹل کوڈ: 54792، لاہور، پاکستان
ای میل: info@pildat.org ویب: www.pildat.org